

قانون عبادات

(۱۵)

حج و عمرہ کے احکام یہی ہیں۔ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے علم و عمل سے جو رہنمائی، البتہ ان کے بارے میں حاصل ہوئی ہے، اس کی تفصیلات درج ذیل ہیں:

احرام

احرام باندھتے وقت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم خوشبو لگاتے تھے۔ سیدہ عائشہ کا بیان ہے کہ میں نے احرام سے پہلے بھی آپ کو مشک کی خوشبو لگائی ہے اور یوم النحر کو احرام کا لباس اتار دینے کے بعد بھی، جب آپ طواف کے لیے مکہ روانہ ہوئے۔ فرماتی ہیں کہ اس خوشبو کی چمک میں آپ کی مانگ میں گویا آج بھی دیکھ رہی ہوں۔^{۴۱۷}

احرام کی حالت میں نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے پچھنے لگوائے، بال جمائے اور سر بھی دھویا ہے۔^{۴۱۸} نیز لوگوں کو اجازت دی ہے کہ ان کے پاس جوتے نہ ہوں تو اس مجبوری میں وہ ٹخنوں سے نیچے تک موزے کاٹ کر انھیں استعمال کر سکتے اور تہ بند کے طور پر باندھنے کے لیے ان سلا کپڑا نہ ہو تو شلوار یا پاجامہ بھی پہن سکتے ہیں۔^{۴۱۹}

نکاح کرنے، کرانے یا نکاح کی بات طے کرنے کو، البتہ آپ نے احرام کی حالت میں پسند نہیں فرمایا۔^{۴۲۰}

۴۱۷ بخاری، رقم ۱۵۳۸، ۱۵۳۹۔ مسلم، رقم ۱۱۹۰، ۱۱۹۱۔

۴۱۸ بخاری، رقم ۱۸۳۵، ۱۵۴۰، ۱۸۴۰۔ مسلم، رقم ۱۲۰۲، ۱۱۸۴، ۱۲۰۵۔

۴۱۹ بخاری، رقم ۸۴۲، ۸۴۳۔ مسلم، رقم ۱۱۷۷، ۱۱۷۸، ۱۱۷۹۔

اس حالت میں کوئی شخص دنیا سے رخصت ہو جائے تو آپ کا ارشاد ہے کہ اسے احرام کے کپڑوں ہی میں دفن کر دیا جائے اور تکفین کے موقع پر نہ اسے خوشبو لگائی جائے اور نہ اس کا سر اور منہ ڈھانپا جائے۔ فرمایا ہے کہ اللہ قیامت کے دن اس کو تلبیہ پڑھتے ہوئے اٹھائے گا۔^{۴۲۱}

اسی طرح وضاحت فرمائی ہے کہ احرام کی حالت میں شکار تو بے شک ممنوع ہے، لیکن احرام کے بغیر کسی شخص نے شکار کیا ہو تو محرم اسے کھا سکتا ہے، بشرطیکہ اس کے ایما یا کسی اشارے کو اس میں کوئی دخل نہ ہو۔^{۴۲۲} نیز فرمایا ہے کہ شکار کی ممانعت کے اس حکم کا موذی جانوروں سے کوئی تعلق نہیں ہے۔ اس طرح کے جانور حالت احرام میں بھی بغیر کسی تردد کے مارے جا سکتے ہیں۔^{۴۲۳}

تلبیہ

تلبیہ کے بارے میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا ارشاد ہے کہ یہ حج کا شعار ہے اور جب کوئی مسلمان 'لَبَّيْكَ لَبَّيْكَ' پکارتا ہے تو اس کے دائیں اور بائیں سے شجر و حجر بھی زمین کے آخر تک یہی پکارتے ہیں۔^{۴۲۴} چنانچہ فرمایا ہے کہ جبریل امین نے مجھے ہدایت کی ہے کہ اسے بلند آواز سے کہا جائے۔^{۴۲۵}

روایتوں سے معلوم ہوتا ہے کہ اس کے ساتھ آپ اسی مفہوم کے بعض الفاظ کا اضافہ بھی کر دیتے تھے۔ ابن عمر کہتے ہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم حج و عمرہ کے لیے نکلتے تو دو التحلیف پہنچ کر دو رکعت نماز پڑھتے، پھر مسجد کے پاس اونٹنی پر سوار ہوتے، وہ کھڑی ہو جاتی تو تلبیہ کی ابتدا اس دعا سے کرتے تھے:

لَبَّيْكَ، اللَّهُمَّ لَبَّيْكَ ؛ لَبَّيْكَ وَسَعْدَيْكَ ؛ وَالْخَيْرُ فِي يَدَيْكَ ؛ لَبَّيْكَ وَالرَّغْبَاءُ إِلَيْكَ وَالْعَمَلُ بِكَ^{۴۲۶}

”میں حاضر ہوں، اے اللہ میں حاضر ہوں؛ حاضر ہوں اور اسی سے خوش بختی حاصل کرتا ہوں؛ اور بھلائی تیرے ہی ہاتھ

۴۲۰ مسلم، رقم ۱۴۰۹۔

۴۲۱ بخاری، رقم ۱۲۶۸۔ مسلم، رقم ۱۲۰۶۔

۴۲۲ بخاری، رقم ۱۸۲۴۔ مسلم، رقم ۱۱۹۶۔

۴۲۳ بخاری، رقم ۱۸۲۶، ۱۸۲۹۔ مسلم، رقم ۱۱۹۹۔

۴۲۴ ابن ماجہ، رقم ۲۹۲۳۔

۴۲۵ ابن ماجہ، رقم ۲۹۲۱۔

۴۲۶ ابوداؤد، رقم ۱۸۱۴۔

۴۲۷ مسلم، رقم ۱۱۸۴۔

میں ہے؛ حاضر ہوں اور رغبت تیری ہی طرف ہے اور عمل بھی تیرے ہی لیے ہے۔“
اسی طرح کے کسی موقع پر لَبَّيْكَ ، اِلٰهَ الْحَقِّ لَبَّيْكَ کے الفاظ بھی روایت ہوئے ہیں۔^{۴۲۸}

طواف

حج کا طواف تو ایک ہی ہے جسے اصطلاح میں طواف افاضہ کہا جاتا ہے، لیکن حج و عمرہ سے فارغ ہو کر اپنے گھروں کے لیے رخصت ہونے والوں کو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ہدایت کی ہے کہ جاتے ہوئے بیت اللہ کا طواف کر کے جائیں۔ ابن عباس کی روایت ہے کہ آپ نے فرمایا: رخصت سے پہلے تم میں سے ہر ایک کا آخری کام یہی ہونا چاہیے۔^{۴۲۹} حائضہ عورتوں کو، البتہ آپ نے ان کی مجبوری کے پیش نظر اس کے لیے نہیں کہا، بلکہ اجازت دی کہ وہ اس کے بغیر ہی مکہ سے چلی جائیں۔^{۴۳۰}

طواف سے پہلے نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے وضو کیا ہے۔ آپ کا ارشاد ہے کہ یہ نماز ہی کی طرح ہے، لیکن اس کے دوران میں اگر کوئی بات کرنا چاہے تو کر سکتا ہے۔ تاہم یہ بھلائی کی بات ہونی چاہیے۔^{۴۳۱}

سیدہ عائشہ بیان کرتی ہیں کہ میں ایام سے تھی تو آپ نے فرمایا: تم اس حالت میں حج کے تمام مناسک ادا کر سکتی ہو، مگر طواف نہیں کر سکتی۔^{۴۳۲}

ام سلمہ کہتی ہیں کہ میں بیمار تھی، رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے ذکر ہوا تو آپ نے مجھے سواری پر طواف کر لینے کی ہدایت فرمائی۔^{۴۳۳}

جابر بن عبد اللہ کی روایت ہے کہ مکہ پہنچ کر آپ نے پہلا طواف کیا تو اس میں تین پھیرے کندھے ہلا کر دوڑتے ہوئے اور چار اپنی چال چلتے ہوئے لگائے۔ پھر مقام ابراہیم کی طرف بڑھے اور اس کے پیچھے جا کر دو رکعت نماز پڑھی۔ اس کے بعد

۴۲۸ ابن ماجہ، رقم ۲۹۲۰۔

۴۲۹ مسلم، رقم ۱۳۲۷۔

۴۳۰ بخاری، رقم ۳۲۸، ۳۲۹۔ مسلم، رقم ۱۲۱۱۔

۴۳۱ بخاری، رقم ۱۶۱۴۔ مسلم، رقم ۱۲۳۵۔

۴۳۲ ترمذی، رقم ۹۶۰۔

۴۳۳ بخاری، رقم ۲۹۴۔ مسلم، رقم ۱۲۱۱۔

۴۳۴ بخاری، رقم ۴۶۴۔ مسلم، رقم ۱۲۷۶۔

۴۳۵ ابن عباس رضی اللہ عنہ نے اس کی توجیہ یہ بیان فرمائی ہے کہ مسلمانوں کو مدینہ جا کر کمزور ہو جانے کا طعنہ دیا گیا تھا۔ رسول اللہ

حجر اسود کی طرف واپس آئے، اس کا استلام کیا اور دروازے سے صفا کی طرف نکل گئے۔^{۴۳۶}

ابن عباس کا بیان ہے کہ اس طواف میں آپ کا دایاں کندھا برہنہ تھا اور اپنی چادر آپ نے داہنی بغل سے نکال کر بائیں کندھے پر ڈالی ہوئی تھی۔^{۴۳۷}

طواف میں رکن یمانی کے استلام کا ذکر بھی بعض روایتوں میں ہوا ہے۔^{۴۳۸}

اسی طرح طواف کی یہ فضیلت بھی نقل ہوئی ہے کہ جس نے طواف کیا اور اس کے ساتھ دو رکعت نماز پڑھی، اس نے گویا ایک غلام اللہ کی راہ میں آزاد کر دیا۔^{۴۳۹}

سعی

سعی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اس طرح کی ہے کہ طواف سے فارغ ہو کر آپ صفا کی طرف نکلے اور اس کے اوپر تک چڑھ گئے، پھر قبلہ رو ہوئے، اللہ کی توحید اور کبریائی کی بیان کی اور فرمایا:

لا اله الا الله وحده، لا شريك له، له الملك وله الحمد، وهو على كل شى قدیر، لا اله الا الله وحده، انجز وعده، ونصر عبده، وهزم الاحزاب وحده۔^{۴۴۰}

”اللہ کے سوا کوئی الہ نہیں، وہ تنہا ہے، اس کا کوئی شریک نہیں، بادشاہی اسی کی ہے اور حمد بھی اسی کے لیے ہے اور وہ ہر چیز پر قدرت رکھتا ہے۔ اللہ کے سوا کوئی الہ نہیں، وہ تنہا ہے، اس نے اپنا وعدہ پورا کر دیا ہے اور اپنے بندے کی مدد کی ہے اور منکروں کی تمام جماعتوں کو تنہا شکست دے دی ہے۔“

یہی کلمات آپ نے تین مرتبہ دہرائے اور ان کے درمیان میں دعا بھی کی۔ اس کے بعد مروہ کی طرف چلے۔ جب قدم نشیب میں پہنچے تو دوڑنے لگے۔ پھر جیسے ہی چڑھائی شروع ہوئی، اپنی چال چلنے لگے۔ مروہ پر پہنچ کر بھی آپ نے وہی کیا جو صفا پر کیا تھا اور اپنے سات پیھیرے اسی طرح پورے کر لیے۔^{۴۴۱}

صلی اللہ علیہ وسلم نے اس کے جواب میں لوگوں کو ہدایت کی کہ وہ اس طرح دوڑتے ہوئے طواف کریں اور خود بھی اسی طریقہ سے طواف کیا۔

۴۳۶ مسلم، رقم ۱۲۱۸۔

۴۳۷ ابوداؤد، رقم ۱۸۸۲، ۱۸۸۹۔

۴۳۸ بخاری، رقم ۱۶۰۶، ۶۰۹۔ مسلم، رقم ۱۲۶۷، ۱۲۶۸۔

۴۳۹ ابن ماجہ، رقم ۲۹۵۶۔

۴۴۰ مسلم، رقم ۱۲۱۸۔

۴۴۱ مسلم، رقم ۱۲۱۸۔

منی سے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ۹ رذوالحجہ کی صبح طلوع آفتاب کے بعد عرفات کے لیے روانہ ہوئے۔ وہاں آپ کے لیے وادی نمرہ میں خیمہ لگایا گیا تھا۔ سورج ڈھلنے تک آپ نے اس میں قیام فرمایا۔ پھر وادی کے نشیب میں آئے اور لوگوں کو خطبہ دیا۔ اس کے بعد ظہر اور عصر کی نماز ایک اذان اور دو تکبیروں کے ساتھ پڑھی۔ ان کے آگے اور پیچھے کوئی نوافل نہیں پڑھے۔ پھر جبل رحمت کے پاس قبلہ رو ہو کر غروب آفتاب تک کھڑے دعا و مناجات کرتے رہے۔^{۴۴۲} انس رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ اس دن لوگ تلبیہ بھی پڑھتے رہے اور تکبیریں بھی کہتے رہے، لیکن کسی پر کوئی اعتراض نہیں کیا گیا۔^{۴۴۳}

سیدہ عائشہ کی روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: عرفہ کے دن اللہ تعالیٰ اپنے بندوں کے قریب ہوتے ہیں، فرشتوں کے روبرو ان پر فخر و مباہات کا اظہار کرتے ہیں اور اس سے زیادہ کسی دن اپنے بندوں کو آگ سے رہائی نہیں دیتے۔^{۴۴۴}

مزدلفہ کا قیام

مزدلفہ میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے مغرب اور عشاء کی نماز عرفات ہی کی طرح ایک اذان اور دو تکبیروں کے ساتھ پڑھی۔ پھر صبح تک آرام فرمایا اور اس دوران میں کوئی نوافل وغیرہ نہیں پڑھے۔ نماز فجر، البتہ ذرا سویرے ادا کی۔ اس کے بعد روشنی کے پوری طرح پھیل جانے تک مشعر الحرام کے پاس کھڑے دعا و مناجات کرتے رہے۔ طلوع آفتاب سے کچھ پہلے آپ یہاں سے روانہ ہوئے اور وادی محسر سے تیزی کے ساتھ گزرتے ہوئے منی پہنچ گئے۔^{۴۴۵}

رمی

رمی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے قربانی کے دن چاشت کے وقت اور بعد کے دنوں میں سورج ڈھلنے کے بعد کی ہے۔^{۴۴۶} اس کے لیے آپ جمرے کی طرف منہ کر کے کھڑے ہوئے۔ بیت الحرام آپ کے بائیں جانب اور منی دائیں جانب تھا۔ پھر آپ نے سات کنکریاں ماریں اور مارتے وقت ہر کنکری کے ساتھ تکبیر کہی۔ پہلے دو جمروں کے پاس آپ نے وقوف بھی فرمایا اور رمی کے بعد قبلہ رو ہو کر دریتک تسبیح و تحمید، تکبیر و تہلیل اور دعا و مناجات کرتے رہے۔ جمرہ عقبہ کے

^{۴۴۲} مسلم، رقم ۱۲۱۸۔

^{۴۴۳} بخاری، رقم ۹۷۰۔ مسلم، رقم ۱۲۸۵۔

^{۴۴۴} مسلم، رقم ۱۳۴۸۔

^{۴۴۵} مسلم، رقم ۱۲۱۸۔

^{۴۴۶} بخاری، رقم ۱۷۴۶۔ مسلم، رقم ۱۲۹۹۔

پاس، البتہ آپ بالکل نہیں ٹھہرے۔^{۴۴۷}

اس موقع پر اور اس سے پہلے بھی جب ۸ روز والحدہ کو آپ مکہ سے منیٰ آئے تو جتنے دن قیام فرمایا، اس کے دوران میں تمام نمازیں قصر کر کے پڑھتے رہے۔^{۴۴۸}

علاقے کے بعض چرواہوں نے رات منیٰ میں گزارنے کے بجائے اپنے ریوڑوں کے پاس چلے جانے کی اجازت چاہی تو آپ نے اجازت دے دی اور فرمایا: یوم النحر کو کنکریاں مارنے کے بعد باقی دو دن کی کنکریاں ایک ہی دن مار لینا۔^{۴۴۹}

قربانی

قربانی عام طریقے سے ہوئی، تاہم ایک اہم سوال اس کے بارے میں بھی پیدا ہوا کہ ہدی کے جانور اگر راستے ہی میں مرنے کے قریب پہنچ جائیں تو کیا کیا جائے؟ ابن عباس کہتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے ایک شخص نے، جسے آپ نے قربانی کے اونٹ دے کر بھیجا تھا، پوچھا تو آپ نے فرمایا: ذبح کر کے ان کے نعل خون میں ڈبونا اور کوہان کے قریب رکھ دینا، پھر ان کا گوشت نہ تم کھانا اور نہ تمہارے ساتھی کھائیں۔^{۴۵۰}

صلو

حجۃ الوداع کے موقع پر حضور نے خود بھی حلق کر لیا اور آپ کے بعض صحابہ نے بھی اسی کو ترجیح دی۔^{۴۵۱} ابن عمر کی روایت ہے کہ سرمنڈوانے والوں کے لیے آپ نے تین مرتبہ اور بال کٹوانے والوں کے لیے ایک مرتبہ دعا فرمائی۔^{۴۵۲} یہ اس بات کا اشارہ تھا کہ قصر کے مقابلے میں حلق کی فضیلت بہر حال زیادہ ہے۔ حج و عمرہ سے متعلق چند باتیں ان کے علاوہ بھی روایتوں میں نقل ہوئی ہیں۔

ایک یہ کہ ایک عورت نے اپنا بچہ آپ کی طرف اٹھایا اور پوچھا: کیا یہ بھی حج کر سکتا ہے؟ آپ نے فرمایا: ہاں، لیکن اس کا

۴۴۷ بخاری، رقم ۱۷۴۸، ۱۷۵۰، ۱۷۵۱، ۱۷۵۳، ۱۷۵۴، ۱۷۵۵، ۱۷۵۶، ۱۷۵۷، ۱۷۵۸، ۱۷۵۹، ۱۷۶۰، ۱۷۶۱، ۱۷۶۲، ۱۷۶۳، ۱۷۶۴، ۱۷۶۵، ۱۷۶۶، ۱۷۶۷، ۱۷۶۸، ۱۷۶۹، ۱۷۷۰، ۱۷۷۱، ۱۷۷۲، ۱۷۷۳، ۱۷۷۴، ۱۷۷۵، ۱۷۷۶، ۱۷۷۷، ۱۷۷۸، ۱۷۷۹، ۱۷۸۰، ۱۷۸۱، ۱۷۸۲، ۱۷۸۳، ۱۷۸۴، ۱۷۸۵، ۱۷۸۶، ۱۷۸۷، ۱۷۸۸، ۱۷۸۹، ۱۷۹۰، ۱۷۹۱، ۱۷۹۲، ۱۷۹۳، ۱۷۹۴، ۱۷۹۵، ۱۷۹۶، ۱۷۹۷، ۱۷۹۸، ۱۷۹۹، ۱۸۰۰، ۱۸۰۱، ۱۸۰۲، ۱۸۰۳، ۱۸۰۴، ۱۸۰۵، ۱۸۰۶، ۱۸۰۷، ۱۸۰۸، ۱۸۰۹، ۱۸۱۰، ۱۸۱۱، ۱۸۱۲، ۱۸۱۳، ۱۸۱۴، ۱۸۱۵، ۱۸۱۶، ۱۸۱۷، ۱۸۱۸، ۱۸۱۹، ۱۸۲۰، ۱۸۲۱، ۱۸۲۲، ۱۸۲۳، ۱۸۲۴، ۱۸۲۵، ۱۸۲۶، ۱۸۲۷، ۱۸۲۸، ۱۸۲۹، ۱۸۳۰، ۱۸۳۱، ۱۸۳۲، ۱۸۳۳، ۱۸۳۴، ۱۸۳۵، ۱۸۳۶، ۱۸۳۷، ۱۸۳۸، ۱۸۳۹، ۱۸۴۰، ۱۸۴۱، ۱۸۴۲، ۱۸۴۳، ۱۸۴۴، ۱۸۴۵، ۱۸۴۶، ۱۸۴۷، ۱۸۴۸، ۱۸۴۹، ۱۸۵۰، ۱۸۵۱، ۱۸۵۲، ۱۸۵۳، ۱۸۵۴، ۱۸۵۵، ۱۸۵۶، ۱۸۵۷، ۱۸۵۸، ۱۸۵۹، ۱۸۶۰، ۱۸۶۱، ۱۸۶۲، ۱۸۶۳، ۱۸۶۴، ۱۸۶۵، ۱۸۶۶، ۱۸۶۷، ۱۸۶۸، ۱۸۶۹، ۱۸۷۰، ۱۸۷۱، ۱۸۷۲، ۱۸۷۳، ۱۸۷۴، ۱۸۷۵، ۱۸۷۶، ۱۸۷۷، ۱۸۷۸، ۱۸۷۹، ۱۸۸۰، ۱۸۸۱، ۱۸۸۲، ۱۸۸۳، ۱۸۸۴، ۱۸۸۵، ۱۸۸۶، ۱۸۸۷، ۱۸۸۸، ۱۸۸۹، ۱۸۹۰، ۱۸۹۱، ۱۸۹۲، ۱۸۹۳، ۱۸۹۴، ۱۸۹۵، ۱۸۹۶، ۱۸۹۷، ۱۸۹۸، ۱۸۹۹، ۱۹۰۰، ۱۹۰۱، ۱۹۰۲، ۱۹۰۳، ۱۹۰۴، ۱۹۰۵، ۱۹۰۶، ۱۹۰۷، ۱۹۰۸، ۱۹۰۹، ۱۹۱۰، ۱۹۱۱، ۱۹۱۲، ۱۹۱۳، ۱۹۱۴، ۱۹۱۵، ۱۹۱۶، ۱۹۱۷، ۱۹۱۸، ۱۹۱۹، ۱۹۲۰، ۱۹۲۱، ۱۹۲۲، ۱۹۲۳، ۱۹۲۴، ۱۹۲۵، ۱۹۲۶، ۱۹۲۷، ۱۹۲۸، ۱۹۲۹، ۱۹۳۰، ۱۹۳۱، ۱۹۳۲، ۱۹۳۳، ۱۹۳۴، ۱۹۳۵، ۱۹۳۶، ۱۹۳۷، ۱۹۳۸، ۱۹۳۹، ۱۹۴۰، ۱۹۴۱، ۱۹۴۲، ۱۹۴۳، ۱۹۴۴، ۱۹۴۵، ۱۹۴۶، ۱۹۴۷، ۱۹۴۸، ۱۹۴۹، ۱۹۵۰، ۱۹۵۱، ۱۹۵۲، ۱۹۵۳، ۱۹۵۴، ۱۹۵۵، ۱۹۵۶، ۱۹۵۷، ۱۹۵۸، ۱۹۵۹، ۱۹۶۰، ۱۹۶۱، ۱۹۶۲، ۱۹۶۳، ۱۹۶۴، ۱۹۶۵، ۱۹۶۶، ۱۹۶۷، ۱۹۶۸، ۱۹۶۹، ۱۹۷۰، ۱۹۷۱، ۱۹۷۲، ۱۹۷۳، ۱۹۷۴، ۱۹۷۵، ۱۹۷۶، ۱۹۷۷، ۱۹۷۸، ۱۹۷۹، ۱۹۸۰، ۱۹۸۱، ۱۹۸۲، ۱۹۸۳، ۱۹۸۴، ۱۹۸۵، ۱۹۸۶، ۱۹۸۷، ۱۹۸۸، ۱۹۸۹، ۱۹۹۰، ۱۹۹۱، ۱۹۹۲، ۱۹۹۳، ۱۹۹۴، ۱۹۹۵، ۱۹۹۶، ۱۹۹۷، ۱۹۹۸، ۱۹۹۹، ۲۰۰۰، ۲۰۰۱، ۲۰۰۲، ۲۰۰۳، ۲۰۰۴، ۲۰۰۵، ۲۰۰۶، ۲۰۰۷، ۲۰۰۸، ۲۰۰۹، ۲۰۱۰، ۲۰۱۱، ۲۰۱۲، ۲۰۱۳، ۲۰۱۴، ۲۰۱۵، ۲۰۱۶، ۲۰۱۷، ۲۰۱۸، ۲۰۱۹، ۲۰۲۰، ۲۰۲۱، ۲۰۲۲، ۲۰۲۳، ۲۰۲۴، ۲۰۲۵، ۲۰۲۶، ۲۰۲۷، ۲۰۲۸، ۲۰۲۹، ۲۰۳۰، ۲۰۳۱، ۲۰۳۲، ۲۰۳۳، ۲۰۳۴، ۲۰۳۵، ۲۰۳۶، ۲۰۳۷، ۲۰۳۸، ۲۰۳۹، ۲۰۴۰، ۲۰۴۱، ۲۰۴۲، ۲۰۴۳، ۲۰۴۴، ۲۰۴۵، ۲۰۴۶، ۲۰۴۷، ۲۰۴۸، ۲۰۴۹، ۲۰۵۰، ۲۰۵۱، ۲۰۵۲، ۲۰۵۳، ۲۰۵۴، ۲۰۵۵، ۲۰۵۶، ۲۰۵۷، ۲۰۵۸، ۲۰۵۹، ۲۰۶۰، ۲۰۶۱، ۲۰۶۲، ۲۰۶۳، ۲۰۶۴، ۲۰۶۵، ۲۰۶۶، ۲۰۶۷، ۲۰۶۸، ۲۰۶۹، ۲۰۷۰، ۲۰۷۱، ۲۰۷۲، ۲۰۷۳، ۲۰۷۴، ۲۰۷۵، ۲۰۷۶، ۲۰۷۷، ۲۰۷۸، ۲۰۷۹، ۲۰۸۰، ۲۰۸۱، ۲۰۸۲، ۲۰۸۳، ۲۰۸۴، ۲۰۸۵، ۲۰۸۶، ۲۰۸۷، ۲۰۸۸، ۲۰۸۹، ۲۰۹۰، ۲۰۹۱، ۲۰۹۲، ۲۰۹۳، ۲۰۹۴، ۲۰۹۵، ۲۰۹۶، ۲۰۹۷، ۲۰۹۸، ۲۰۹۹، ۲۱۰۰، ۲۱۰۱، ۲۱۰۲، ۲۱۰۳، ۲۱۰۴، ۲۱۰۵، ۲۱۰۶، ۲۱۰۷، ۲۱۰۸، ۲۱۰۹، ۲۱۱۰، ۲۱۱۱، ۲۱۱۲، ۲۱۱۳، ۲۱۱۴، ۲۱۱۵، ۲۱۱۶، ۲۱۱۷، ۲۱۱۸، ۲۱۱۹، ۲۱۲۰، ۲۱۲۱، ۲۱۲۲، ۲۱۲۳، ۲۱۲۴، ۲۱۲۵، ۲۱۲۶، ۲۱۲۷، ۲۱۲۸، ۲۱۲۹، ۲۱۳۰، ۲۱۳۱، ۲۱۳۲، ۲۱۳۳، ۲۱۳۴، ۲۱۳۵، ۲۱۳۶، ۲۱۳۷، ۲۱۳۸، ۲۱۳۹، ۲۱۴۰، ۲۱۴۱، ۲۱۴۲، ۲۱۴۳، ۲۱۴۴، ۲۱۴۵، ۲۱۴۶، ۲۱۴۷، ۲۱۴۸، ۲۱۴۹، ۲۱۵۰، ۲۱۵۱، ۲۱۵۲، ۲۱۵۳، ۲۱۵۴، ۲۱۵۵، ۲۱۵۶، ۲۱۵۷، ۲۱۵۸، ۲۱۵۹، ۲۱۶۰، ۲۱۶۱، ۲۱۶۲، ۲۱۶۳، ۲۱۶۴، ۲۱۶۵، ۲۱۶۶، ۲۱۶۷، ۲۱۶۸، ۲۱۶۹، ۲۱۷۰، ۲۱۷۱، ۲۱۷۲، ۲۱۷۳، ۲۱۷۴، ۲۱۷۵، ۲۱۷۶، ۲۱۷۷، ۲۱۷۸، ۲۱۷۹، ۲۱۸۰، ۲۱۸۱، ۲۱۸۲، ۲۱۸۳، ۲۱۸۴، ۲۱۸۵، ۲۱۸۶، ۲۱۸۷، ۲۱۸۸، ۲۱۸۹، ۲۱۹۰، ۲۱۹۱، ۲۱۹۲، ۲۱۹۳، ۲۱۹۴، ۲۱۹۵، ۲۱۹۶، ۲۱۹۷، ۲۱۹۸، ۲۱۹۹، ۲۲۰۰، ۲۲۰۱، ۲۲۰۲، ۲۲۰۳، ۲۲۰۴، ۲۲۰۵، ۲۲۰۶، ۲۲۰۷، ۲۲۰۸، ۲۲۰۹، ۲۲۱۰، ۲۲۱۱، ۲۲۱۲، ۲۲۱۳، ۲۲۱۴، ۲۲۱۵، ۲۲۱۶، ۲۲۱۷، ۲۲۱۸، ۲۲۱۹، ۲۲۲۰، ۲۲۲۱، ۲۲۲۲، ۲۲۲۳، ۲۲۲۴، ۲۲۲۵، ۲۲۲۶، ۲۲۲۷، ۲۲۲۸، ۲۲۲۹، ۲۲۳۰، ۲۲۳۱، ۲۲۳۲، ۲۲۳۳، ۲۲۳۴، ۲۲۳۵، ۲۲۳۶، ۲۲۳۷، ۲۲۳۸، ۲۲۳۹، ۲۲۴۰، ۲۲۴۱، ۲۲۴۲، ۲۲۴۳، ۲۲۴۴، ۲۲۴۵، ۲۲۴۶، ۲۲۴۷، ۲۲۴۸، ۲۲۴۹، ۲۲۵۰، ۲۲۵۱، ۲۲۵۲، ۲۲۵۳، ۲۲۵۴، ۲۲۵۵، ۲۲۵۶، ۲۲۵۷، ۲۲۵۸، ۲۲۵۹، ۲۲۶۰، ۲۲۶۱، ۲۲۶۲، ۲۲۶۳، ۲۲۶۴، ۲۲۶۵، ۲۲۶۶، ۲۲۶۷، ۲۲۶۸، ۲۲۶۹، ۲۲۷۰، ۲۲۷۱، ۲۲۷۲، ۲۲۷۳، ۲۲۷۴، ۲۲۷۵، ۲۲۷۶، ۲۲۷۷، ۲۲۷۸، ۲۲۷۹، ۲۲۸۰، ۲۲۸۱، ۲۲۸۲، ۲۲۸۳، ۲۲۸۴، ۲۲۸۵، ۲۲۸۶، ۲۲۸۷، ۲۲۸۸، ۲۲۸۹، ۲۲۹۰، ۲۲۹۱، ۲۲۹۲، ۲۲۹۳، ۲۲۹۴، ۲۲۹۵، ۲۲۹۶، ۲۲۹۷، ۲۲۹۸، ۲۲۹۹، ۲۳۰۰، ۲۳۰۱، ۲۳۰۲، ۲۳۰۳، ۲۳۰۴، ۲۳۰۵، ۲۳۰۶، ۲۳۰۷، ۲۳۰۸، ۲۳۰۹، ۲۳۱۰، ۲۳۱۱، ۲۳۱۲، ۲۳۱۳، ۲۳۱۴، ۲۳۱۵، ۲۳۱۶، ۲۳۱۷، ۲۳۱۸، ۲۳۱۹، ۲۳۲۰، ۲۳۲۱، ۲۳۲۲، ۲۳۲۳، ۲۳۲۴، ۲۳۲۵، ۲۳۲۶، ۲۳۲۷، ۲۳۲۸، ۲۳۲۹، ۲۳۳۰، ۲۳۳۱، ۲۳۳۲، ۲۳۳۳، ۲۳۳۴، ۲۳۳۵، ۲۳۳۶، ۲۳۳۷، ۲۳۳۸، ۲۳۳۹، ۲۳۴۰، ۲۳۴۱، ۲۳۴۲، ۲۳۴۳، ۲۳۴۴، ۲۳۴۵، ۲۳۴۶، ۲۳۴۷، ۲۳۴۸، ۲۳۴۹، ۲۳۵۰، ۲۳۵۱، ۲۳۵۲، ۲۳۵۳، ۲۳۵۴، ۲۳۵۵، ۲۳۵۶، ۲۳۵۷، ۲۳۵۸، ۲۳۵۹، ۲۳۶۰، ۲۳۶۱، ۲۳۶۲، ۲۳۶۳، ۲۳۶۴، ۲۳۶۵، ۲۳۶۶، ۲۳۶۷، ۲۳۶۸، ۲۳۶۹، ۲۳۷۰، ۲۳۷۱، ۲۳۷۲، ۲۳۷۳، ۲۳۷۴، ۲۳۷۵، ۲۳۷۶، ۲۳۷۷، ۲۳۷۸، ۲۳۷۹، ۲۳۸۰، ۲۳۸۱، ۲۳۸۲، ۲۳۸۳، ۲۳۸۴، ۲۳۸۵، ۲۳۸۶، ۲۳۸۷، ۲۳۸۸، ۲۳۸۹، ۲۳۹۰، ۲۳۹۱، ۲۳۹۲، ۲۳۹۳، ۲۳۹۴، ۲۳۹۵، ۲۳۹۶، ۲۳۹۷، ۲۳۹۸، ۲۳۹۹، ۲۴۰۰، ۲۴۰۱، ۲۴۰۲، ۲۴۰۳، ۲۴۰۴، ۲۴۰۵، ۲۴۰۶، ۲۴۰۷، ۲۴۰۸، ۲۴۰۹، ۲۴۱۰، ۲۴۱۱، ۲۴۱۲، ۲۴۱۳، ۲۴۱۴، ۲۴۱۵، ۲۴۱۶، ۲۴۱۷، ۲۴۱۸، ۲۴۱۹، ۲۴۲۰، ۲۴۲۱، ۲۴۲۲، ۲۴۲۳، ۲۴۲۴، ۲۴۲۵، ۲۴۲۶، ۲۴۲۷، ۲۴۲۸، ۲۴۲۹، ۲۴۳۰، ۲۴۳۱، ۲۴۳۲، ۲۴۳۳، ۲۴۳۴، ۲۴۳۵، ۲۴۳۶، ۲۴۳۷، ۲۴۳۸، ۲۴۳۹، ۲۴۴۰، ۲۴۴۱، ۲۴۴۲، ۲۴۴۳، ۲۴۴۴، ۲۴۴۵، ۲۴۴۶، ۲۴۴۷، ۲۴۴۸، ۲۴۴۹، ۲۴۵۰، ۲۴۵۱، ۲۴۵۲، ۲۴۵۳، ۲۴۵۴، ۲۴۵۵، ۲۴۵۶، ۲۴۵۷، ۲۴۵۸، ۲۴۵۹، ۲۴۶۰، ۲۴۶۱، ۲۴۶۲، ۲۴۶۳، ۲۴۶۴، ۲۴۶۵، ۲۴۶۶، ۲۴۶۷، ۲۴۶۸، ۲۴۶۹، ۲۴۷۰، ۲۴۷۱، ۲۴۷۲، ۲۴۷۳، ۲۴۷۴، ۲۴۷۵، ۲۴۷۶، ۲۴۷۷، ۲۴۷۸، ۲۴۷۹، ۲۴۸۰، ۲۴۸۱، ۲۴۸۲، ۲۴۸۳، ۲۴۸۴، ۲۴۸۵، ۲۴۸۶، ۲۴۸۷، ۲۴۸۸، ۲۴۸۹، ۲۴۹۰، ۲۴۹۱، ۲۴۹۲، ۲۴۹۳، ۲۴۹۴، ۲۴۹۵، ۲۴۹۶، ۲۴۹۷، ۲۴۹۸، ۲۴۹۹، ۲۵۰۰، ۲۵۰۱، ۲۵۰۲، ۲۵۰۳، ۲۵۰۴، ۲۵۰۵، ۲۵۰۶، ۲۵۰۷، ۲۵۰۸، ۲۵۰۹، ۲۵۱۰، ۲۵۱۱، ۲۵۱۲، ۲۵۱۳، ۲۵۱۴، ۲۵۱۵، ۲۵۱۶، ۲۵۱۷، ۲۵۱۸، ۲۵۱۹، ۲۵۲۰، ۲۵۲۱، ۲۵۲۲، ۲۵۲۳، ۲۵۲۴، ۲۵۲۵، ۲۵۲۶، ۲۵۲۷، ۲۵۲۸، ۲۵۲۹، ۲۵۳۰، ۲۵۳۱، ۲۵۳۲، ۲۵۳۳، ۲۵۳۴، ۲۵۳۵، ۲۵۳۶، ۲۵۳۷، ۲۵۳۸، ۲۵۳۹، ۲۵۴۰، ۲۵۴۱، ۲۵۴۲، ۲۵۴۳، ۲۵۴۴، ۲۵۴۵، ۲۵۴۶، ۲۵۴۷، ۲۵۴۸، ۲۵۴۹، ۲۵۵۰، ۲۵۵۱، ۲۵۵۲، ۲۵۵۳، ۲۵۵۴، ۲۵۵۵، ۲۵۵۶، ۲۵۵۷، ۲۵۵۸، ۲۵۵۹، ۲۵۶۰، ۲۵۶۱، ۲۵۶۲، ۲۵۶۳، ۲۵۶۴، ۲۵۶۵، ۲۵۶۶، ۲۵۶۷، ۲۵۶۸، ۲۵۶۹، ۲۵۷۰، ۲۵۷۱، ۲۵۷۲، ۲۵۷۳، ۲۵۷۴، ۲۵۷۵، ۲۵۷۶، ۲۵۷۷، ۲۵۷۸، ۲۵۷۹، ۲۵۸۰، ۲۵۸۱، ۲۵۸۲، ۲۵۸۳، ۲۵۸۴، ۲۵۸۵، ۲۵۸۶، ۲۵۸۷، ۲۵۸۸، ۲۵۸۹، ۲۵۹۰، ۲۵۹۱، ۲۵۹۲، ۲۵۹۳، ۲۵۹۴، ۲۵۹۵، ۲۵۹۶، ۲۵۹۷، ۲۵۹۸، ۲۵۹۹، ۲۶۰۰، ۲۶۰۱، ۲۶۰۲، ۲۶۰۳، ۲۶۰۴، ۲۶۰۵، ۲۶۰۶، ۲۶۰۷، ۲۶۰۸، ۲۶۰۹، ۲۶۱۰، ۲۶۱۱، ۲۶۱۲، ۲۶۱۳، ۲۶۱۴، ۲۶۱۵، ۲۶۱۶، ۲۶۱۷، ۲۶۱۸، ۲۶۱۹، ۲۶۲۰، ۲۶۲۱، ۲۶۲۲، ۲۶۲۳، ۲۶۲۴، ۲۶۲۵، ۲۶۲۶، ۲۶۲۷، ۲۶۲۸، ۲۶۲۹، ۲۶۳۰، ۲۶۳۱، ۲۶۳۲، ۲۶۳۳، ۲۶۳۴، ۲۶۳۵، ۲۶۳۶، ۲۶۳۷، ۲۶۳۸، ۲۶۳۹، ۲۶۴۰، ۲۶۴۱، ۲۶۴۲، ۲۶۴۳، ۲۶۴۴، ۲۶۴۵، ۲۶۴۶، ۲۶۴۷، ۲۶۴۸، ۲۶۴۹، ۲۶۵۰، ۲۶۵۱، ۲۶۵۲، ۲۶۵۳، ۲۶۵۴، ۲۶۵۵، ۲۶۵۶، ۲۶۵۷، ۲۶۵۸، ۲۶۵۹، ۲۶۶۰، ۲۶۶۱، ۲۶۶۲، ۲۶۶۳، ۲۶۶۴، ۲۶۶۵، ۲۶۶۶، ۲۶۶۷، ۲۶۶۸، ۲۶۶۹، ۲۶۷۰، ۲۶۷۱، ۲۶۷۲، ۲۶۷۳، ۲۶۷۴، ۲۶۷۵، ۲۶۷۶، ۲۶۷۷، ۲۶۷۸، ۲۶۷۹، ۲۶۸۰، ۲۶۸۱، ۲۶۸۲، ۲۶۸۳، ۲۶۸۴، ۲۶۸۵، ۲۶۸۶، ۲۶۸۷، ۲۶۸۸، ۲۶۸۹، ۲۶۹۰، ۲۶۹۱، ۲۶۹۲، ۲۶۹۳، ۲۶۹۴، ۲۶۹۵، ۲۶۹۶، ۲۶۹۷، ۲۶۹۸، ۲۶۹۹، ۲۷۰۰، ۲۷۰۱، ۲۷۰۲، ۲۷۰۳، ۲۷۰۴، ۲۷۰۵، ۲۷۰۶، ۲۷۰۷، ۲۷۰۸، ۲۷۰۹، ۲۷۱۰، ۲۷۱۱، ۲۷۱۲، ۲۷۱۳، ۲۷۱۴، ۲۷۱۵، ۲۷۱۶، ۲۷۱۷، ۲۷۱۸، ۲۷۱۹، ۲۷۲۰، ۲۷۲۱، ۲۷۲۲، ۲۷۲۳، ۲۷۲۴، ۲۷۲۵، ۲۷۲۶، ۲۷۲۷، ۲۷۲۸، ۲۷۲۹، ۲۷۳۰، ۲۷۳۱، ۲۷۳۲، ۲۷۳۳، ۲۷۳۴، ۲۷۳۵، ۲۷۳۶، ۲۷۳۷، ۲۷۳۸، ۲۷۳۹، ۲۷۴۰، ۲۷۴۱، ۲۷۴۲، ۲۷۴۳، ۲۷۴۴، ۲۷۴۵، ۲۷۴۶، ۲۷۴۷، ۲۷۴۸، ۲۷۴۹، ۲۷۵۰، ۲۷۵۱، ۲۷۵۲، ۲۷۵۳، ۲۷۵۴، ۲۷۵۵، ۲۷۵۶، ۲۷۵۷، ۲۷۵۸، ۲۷۵۹، ۲۷۶۰، ۲۷۶۱، ۲۷۶۲، ۲۷۶۳، ۲۷۶۴، ۲۷۶۵، ۲۷۶۶، ۲۷۶۷، ۲۷۶۸، ۲۷۶۹، ۲۷۷۰، ۲۷۷۱، ۲۷۷۲، ۲۷۷۳، ۲۷۷۴، ۲۷۷۵، ۲۷۷۶، ۲۷۷۷، ۲۷۷۸، ۲۷۷۹، ۲۷۸۰، ۲۷۸۱، ۲۷۸۲، ۲۷۸۳، ۲۷۸۴، ۲۷۸۵، ۲۷۸۶، ۲۷۸۷، ۲۷۸۸، ۲۷۸۹، ۲۷۹۰، ۲۷۹۱، ۲۷۹۲، ۲۷۹۳، ۲۷۹۴، ۲۷۹۵، ۲۷۹۶، ۲۷۹۷، ۲۷۹۸، ۲۷۹۹، ۲۸۰۰، ۲۸۰۱، ۲۸۰۲، ۲۸۰۳، ۲۸۰۴، ۲۸۰۵، ۲۸۰۶، ۲۸۰۷، ۲۸۰۸، ۲۸۰۹، ۲۸۱۰، ۲۸۱۱، ۲۸۱۲، ۲۸۱۳، ۲۸۱۴، ۲۸۱۵، ۲۸۱۶، ۲۸۱۷، ۲۸۱۸، ۲۸۱۹، ۲۸۲۰، ۲۸۲۱، ۲۸۲۲، ۲۸۲۳، ۲۸۲۴، ۲۸۲۵، ۲۸۲۶، ۲۸۲۷، ۲۸۲۸، ۲۸۲۹، ۲۸۳۰، ۲۸۳۱، ۲۸۳۲، ۲۸۳۳، ۲۸۳۴، ۲۸۳۵، ۲۸۳۶، ۲۸۳۷، ۲۸۳۸، ۲۸۳۹، ۲۸۴۰، ۲۸۴۱، ۲۸۴۲، ۲۸۴۳، ۲۸۴۴، ۲۸۴۵، ۲۸۴۶، ۲۸۴۷، ۲۸۴۸، ۲۸۴۹، ۲۸۵۰، ۲۸۵۱، ۲۸۵۲، ۲۸۵۳، ۲۸۵۴، ۲۸۵۵، ۲۸۵۶، ۲۸۵۷، ۲۸۵۸، ۲۸۵۹، ۲۸۶۰، ۲۸۶۱، ۲۸۶۲، ۲۸۶۳، ۲۸۶۴، ۲۸۶۵، ۲۸۶۶، ۲۸۶۷، ۲۸۶۸، ۲۸۶۹، ۲۸۷۰، ۲۸۷۱، ۲۸۷۲، ۲۸۷۳، ۲۸۷۴، ۲۸۷۵، ۲۸۷۶، ۲۸۷۷، ۲۸۷۸، ۲۸۷۹، ۲۸۸۰، ۲۸۸۱، ۲۸۸۲، ۲۸۸۳، ۲۸۸۴، ۲۸۸۵، ۲۸۸۶، ۲۸۸۷، ۲۸۸۸، ۲۸۸۹، ۲۸۹۰، ۲۸۹۱، ۲۸۹۲، ۲۸۹۳، ۲۸۹۴، ۲۸۹۵، ۲۸۹۶، ۲۸۹۷، ۲۸۹۸، ۲۸۹۹، ۲۹۰۰، ۲۹

دوسری یہ کہ قبیلہ نضیم کی ایک عورت نے پوچھا: یا رسول اللہ، میرے باپ پر حج فرض ہے، مگر وہ اتنا بوڑھا ہے کہ سواری پر ٹھیر بھی نہیں سکتا۔ کیا میں اس کی طرف سے حج کر سکتی ہوں؟ آپ نے فرمایا: کر سکتی ہو۔^{۴۵۵}

تیسری یہ کہ جہینہ کی ایک عورت نے حضور سے پوچھا: میری ماں نے حج کی نذر مانی تھی، اب وہ دنیا سے رخصت ہو گئی ہے، کیا میں اس کی طرف سے حج کر سکتی ہوں؟ آپ نے فرمایا: ضرور کرو، کیا اس پر قرض ہوتا تو تم ادا کرتیں؟ یہ اللہ کا قرض ہے، اسے بھی ادا کرو، اس لیے کہ اللہ اس کا زیادہ حق دار ہے کہ اس کا قرض ادا کیا جائے۔^{۴۵۶}

چوتھی یہ کہ ایک شخص نے آپ کے سامنے 'لبیک عن شبرمہ' کہا۔ آپ نے پوچھا: یہ شبرمہ کون ہے؟ اس نے کہا: میرا بھائی ہے۔ آپ نے پوچھا: اپنا حج کر چکے ہو؟ اس نے کہا: نہیں۔ فرمایا: پہلے اپنا حج کر لو، اس کے بعد شبرمہ کی طرف سے کر لینا۔^{۴۵۷}

پانچویں یہ کہ حجۃ الوداع کے موقع پر حضور منیٰ میں لوگوں کے سوالوں کا جواب دینے کے لیے کھڑے ہوئے تو کسی نے پوچھا: مجھے معلوم نہ تھا، میں نے قربانی سے پہلے بال منڈوا لیے ہیں؟ آپ نے فرمایا: اب قربانی کر لو، کوئی حرج نہیں۔ کسی نے پوچھا: مجھے معلوم نہ تھا، میں نے رمی سے پہلے قربانی کر لی ہے؟ آپ نے فرمایا: اب رمی کر لو، کوئی حرج نہیں۔ غرض یہ کہ کسی بھی چیز کی تقدیم و تاخیر کے بارے میں پوچھا گیا تو آپ نے یہی کہا کہ اب کر لو، کوئی حرج نہیں۔^{۴۵۸}

چھٹی یہ کہ حرم مدینہ کے بارے میں آپ نے لوگوں کو متنبہ فرمایا کہ ابراہیم علیہ السلام نے جس طرح مکہ کو حرام ٹھیرایا ہے، میں نے اسی طرح مدینہ کو حرام ٹھیرایا ہے۔ لہذا اس کے دونوں کناروں کے درمیان میں کوئی شخص نہ کسی کا خون بہائے، نہ شکار کرے، نہ قتال کے لیے ہتھیار اٹھائے اور نہ کسی درخت کے پتے جھاڑے، الا یہ کہ جانوروں کو کھلانا پیش نظر ہو۔^{۴۵۹}

اسی طرح فرمایا کہ جس نے مدینہ میں کوئی بدعت پیدا کی یا بدعت پیدا کرنے والوں کو جگہ دی، اس پر اللہ اور اس کے فرشتوں اور تمام انسانوں کی لعنت ہے۔^{۴۶۰}

^{۴۵۴} مسلم، رقم ۱۳۳۶۔

^{۴۵۵} بخاری، رقم ۱۵۱۳۔ مسلم، رقم ۱۳۳۴۔

^{۴۵۶} بخاری، رقم ۱۸۵۲۔

^{۴۵۷} ابوداؤد، رقم ۱۸۱۱۔

^{۴۵۸} بخاری، رقم ۱۷۳۴، ۱۷۳۵۔ مسلم، رقم ۱۳۰۶، ۱۳۰۷۔

^{۴۵۹} بخاری، رقم ۱۸۶۹۔ مسلم، رقم ۱۳۲۶، ۱۳۷۴۔

ساتویں یہ کہ اپنی مسجد میں نماز کو آپ نے بیت الحرام کے سوا باقی سب مسجدوں میں ہزار نمازوں سے بہتر قرار دیا،^{۴۶۱}
اور اپنے گھر اور منبر کے درمیان کی جگہ کے بارے میں فرمایا کہ یہ جنت کے باغوں میں سے ایک باغ ہے اور میرا منبر ٹھیک اس
مقام پر ہے، جہاں قیامت میں میرا حوض ہوگا۔^{۴۶۲}

[باقی]

www.al-mawrid.org
www.javedahmadghamidi.com

۴۶۰ بخاری، رقم ۱۸۶۷۔ مسلم، رقم ۱۳۶۶۔

۴۶۱ بخاری، رقم ۱۱۹۰۔ مسلم، رقم ۱۳۹۴۔

۴۶۲ بخاری، رقم ۱۱۹۶۔ مسلم، رقم ۱۳۹۱۔